سوال

کیا یہ ممکن ہے کہ آپ مندرجہ ذیل سورتوں کا ثواب قرآن وسنت کی روشنی میں ذکر کریں : سورۃ النباء ، سورۃ الواقعۃ ، سورۃ یس ، سورۃ الملک ، میری عمر تیس کے پیٹے میں ہے اور میں حسب استطاعت قرآن کریم حفظ کرنے کی کوشش کررہا ہوں ، کون سی سورۃ سے شروع کرنا چاہیے ؟ کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں نوافل میں حفظ کیا ہوا سپارہ پڑھ لوں ؟ اور اگر میں دوران قرآت بھول جاؤں یا غلطی ہوجائے تو مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

سورۃ النباء کے اجر وثواب کی خصوصیت کا تو ہمیں علم نہیں صرف اتنا معلوم ہے کہ جس طرح باقی قرآن کا ثواب ہے اسی طرح اس کا بھی وہ یہ کہ جو بھی قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اسے دس نیکیاں ملتی ہیں ۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنھما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

(جس نے بھی کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے ایک نیکی جو کہ دس نیکیوں کے برابر ہے ملے گی میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک ہی حرف ہے بلکہ الف ایک حرف اور لام ایک حرف اور میم بھی ایک حرف ہے) ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (2910) اور علامہ ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی (2327) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

لیکن احادیث میں یہ وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک یہ سورۃ ان میں سے تھی جن میں سخت قسم کا انذار وڈراوا ہے ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مجھے سورۃ ھود ، اور الواقعۃ اور مرسلات اور عم یتساء لون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا کردیا ہے)

سنن ترمذی حدیث نمبر (3297) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو سلسلۃ احادیث الصحیحۃ میں صحیح کہا ہے حدیث نمبر (955) ۔

اور سورۃ الواقعۃ کی فضیلت میں حدیث وارد ہے جو کہ صحیح نہیں ۔

شجاع ابو فاطمہ سے بیان کرتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کی عیادت کی اور اس سے کہنے لگے آپ کو کس چیز کی شکایت ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ اپنے گناہوں سے وہ کہنے لگے اچھا آپ چاہتے کیا ہے انہوں نے جواب دیا اپنے رب کی رحمت چاہتا ہوں ، عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے کیا میں آپ کے لیے طبیب بلاؤں ؟

تو انہوں نے جواب دیا کہ طبیب نے ہی تو مجھے بیمار کیا ہے وہ کہنے لگے کیا آپ کو کچھ عطا نہ کیا جائے انہوں نے جواب دیا کہ آپ نے مجھے آج سے قبل روک دیا تھا تو آج مجھے اس کی

ضرورت نہیں، وہ کہنے لگے اپنے اھل وعیال کے لیے چھوڑدو انہوں نے جواب دیا میں نے انہیں ایک ایسی چیز سکھائی ہے جب وہ اسے پڑھتے رہیں گے تو انہیں فقر نہیں آئے گا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ جس نے ہررات سورۃ "الواقعۃ" پڑھی اسے فقر نہیں آئے گا۔

اسے بیھقی نے شعب الایمان (491/2) میں روایت کیا ہے اور یہ حدیث ضعیف ہے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے سلسلۃ احادیث الضعیفۃ (289) میں ضعیف قرار دیا ہے۔

اور اسی طرح سورۃ یس کی فضیلت میں بھی حدیث وارد ہے جو کہ صحیح نہیں۔

انس رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ہرچیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یس ہے جس نے سورۃ یس پڑھی اللہ تعالی اس کے پڑھنے والے کو دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب دے گا)

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے روایت کرنے کے بعد کہا ہے کہ یہ حدیث سند کے اعتبار سے صحیح نہیں اور اس کی سند ضعیف ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے سلسلۃ احادیث الضعیفۃ (169) میں اسے موضوع قرار دیا ہے۔

اور اسی طرح ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ کی بیان کردہ حدیث بھی صحیح نہیں جس میں بیان کیا گیا ہے کہ:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (یقینا اللہ تعالی نے آسمان وزمین بنانے سے ایک ہزار برس قبل سورۃ طہ اور یس پڑھی جب فرشتوں نے قرآن سنا تو کہنے لگے اس امت کو خوشخبری ہے جس پر یہ نازل کیا جائے گا اور ان کے لیے بھی جن کے سینے اس سے مامور ہونگے، اور ان زبانوں کے لیے بھی جن سے یہ نکلے گا)

سنن الدارمی (3280)۔ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے احادیث الضعفۃ (1248) میں اسے منکر کہا ہے۔

اور اسی طرح وہ حدیث جسے

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:

(اپنی میتوں پر سورۃ یس پڑھا کرو)

ابوداود (3121) اور ابن ماجۃ (1448)۔

اس کے متعلق شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ:

اور میت پر سورۃ یس کے پڑھنے اور اس کے منہ کو قبلہ رخ کرنے کے بارہ میں کوئی بھی صحیح حدیث وارد نہیں۔ احکام الجنائز (ص 11)۔

اور اسی طرح وہ حدیث جسے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنھما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جو قبرستان جاکر سورۃ یس پڑھتا ہے اس دن ان (قبروں والوں) سے عذاب میں تخفیف ہوجاتی اور پڑھنے والے کے لیے قبروں میں دفن ہونے والوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ہیں)۔

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی نے احادیث الضعیفۃ (1246) میں کہا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اور اسے ثعلبی نے تفسیر (2/161/3) میں نقل کیا ہے۔

لیکن سورۃ الملک کی فضیلت میں صحیح احادیث وارد ہیں:

ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

(قرآن مجید میں تیس آیتوں والی ایک ایسی سورۃ ہے جوآدمی کی سفارش کرے گی حتی کہ اسے بخش دیا جائے گا اور وہ سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک ہے) ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (2891) سنن ابوداود حدیث نمبر (1400) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3786) اور اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی رحمہما اللہ تعالی نے حسن کہا ہے صحیح ترمذی (6/3) ۔

جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی اس کی فضیلت میں حدیث وارد ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک سوتے ہی نہیں تھے جب تک کہ وہ " سورۃ الم تنزیل " اور تبارک الذی بیدہ الملک " پڑھ نہ لیتے ۔

سنن ترمذي حدیث نمبر (2892) مسند احمد حدیث نمبر (14249) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ترمذي (6/3) میں صحیح کہا ہے ۔

دوم :

قرآن کریم کے حفظ کا کوئی محدود طریقہ نہیں ہے بلکہ لوگوں کے اعتبار سے مختلف طریقے ہیں جسے جو طریقہ اور وقت مناسب ہو وہ اس پر عمل کرتے ہوئے حفظ کرتا ہے ۔

بعض لوگ توفجر کی نماز کے بعد پڑھنا اور حفظ کرنا پسند کرتے ہیں اور بعض مغرب کے بعد ، توآپ جو مناسب سمجھیں اور جس میں آپ کو آسانی ہو اور اچھا لگے اس پر عمل کریں ۔

اور بعض لوگوں کو مکی سورتیں جو کہ چھوٹی ہیں آسان لگتی ہیں اور بعض کو مدنی لمبی سورتیں آسان لگتی ہیں توآپ کو جو آسان لگے وہاں سے شروع کریں ۔

ہاں یہ ممکن ہے کہ آپ ابتداء میں وہ سورتیں یاد کریں جو بہت زیادہ سنی جاتی ہیں اور حفظ کرنے میں آسان ہیں مثلا سورۃ " الکھف " اور " مریم " اور آخری سپارے ، اس لیے کہ جب آپ بہت سے سپارے حفظ کرچکے ہوں تو اس سے حفظ مکمل کرنے میں آسانی رہے گی اور یہ سورتیں معاون ثابت ہونگی ۔

اور جو حفظ کیا جاچکا ہے اسے یاد رکھنے کا سب سے اچھا اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے ہر وقت اور ہر حال میں باربار پڑھا اور تکرار کیا جائے ، حتی کہ بعض لوگ تو اسے حفظ کرنے کے لیے گلیوں راستوں اور گاڑی میں سوار ہوتے ہوئے اور دکانوں اور بازار جاتے ہوئے رات اور دن میں ہر وقت پڑھتے ہیں ۔

اور قرآن مجید کے حفظ میں سے ایک طریق یہ بھی ہے کہ جتنی آیات آپ کے سینہ میں ہیں ان پر عمل کیا جائے ،

عبدالرحمن رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جو کہ ہمیں قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے انہوں نے ہمیں حدیث بیان فرمائی کہ :

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دس آیات پڑھا کرتے تو اس وقت تک دوسری دس آیات نہیں لیتے تھے جب تک کہ وہ ان دس آیات کا علم اور عمل نہ حاصل کرلیتے ، ان کا کہنا تھا کہ ہم نے علم وعمل اکٹھا حاصل کیا ۔

مسند احمد حدیث نمبر (22384)

لوگوں کے ہاں قرآن کریم کو یاد رکھنے کا معلوم ومجرب اور سب سے اچھا اور بہتر طریقہ نفلی نمازمیں قران کریم کا دور ہے یا پھر امام کے لیے فرضی نمازوں میں اسے دور کرنا چاہیے ، اور خاص کر قیام اللیل میں ، آپ نے جو سپارہ حفظ کیا ہے اسے نفلی نماز میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

لیکن اگر آپ نماز میں قرآن پڑھتے ہوئے بھول جائیں تو یاد کرنے کی کوشش کریں اگر پھر بھی یاد نہ آئے اسے چھوڑ کر آگے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ، جب نماز سے فارغ ہوں تو

قرآن کریم کو دیکھ کر وہ بھولا ہوا یاد کرلیں۔

والله تعالىٰ اعلم ۔.